

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ

اور اُسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا، اور تمام ستارے

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

بھی اُسی کی تدبیر (سے نظام) کے پابند ہیں، بیشک اس میں عقل رکھنے والے لوگوں کے

يَعْقِلُونَ ﴿١٣﴾ وَمَا ذَرَأَا لَكُمُ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

لئے نشانیاں ہیں اور (حیوانات، نباتات اور معدنیات وغیرہ میں سے بقیہ) جو کچھ بھی اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا فرمایا

أَلْوَانُهُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٤﴾ وَهُوَ

ہے جن کے رنگ ☆ الگ الگ ہیں (سب تمہارے لئے مسخر ہیں)، بیشک اسمیں نصیحت قبول کرنیوالے لوگوں کیلئے نشانی ہے اور

الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا ۚ وَ

وہی ہے جس نے (فضا و بحر کے علاوہ) بحر (یعنی دریاؤں اور سمندروں) کو بھی مسخر فرمادیا تاکہ تم اس میں سے تازہ (و پلندیدہ) گوشت کھاؤ اور تم

تُسَخَّرُجُوا مِنْهُ حَلِيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ

اس میں سے موتی (وغیرہ) نکالو جنہیں تم زیبائش کیلئے پہنتے ہو، اور (اے انسان!) ٹوکشتیوں (اور جہازوں) کو دیکھتا ہے جو (دریاؤں اور

مَوَاحِدَ فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ

سمندروں کا) پانی چیرتے ہوئے اس میں چلے جاتے ہیں، اور (یہ سب کچھ اسلئے کیا) تاکہ تم (دور دور تک) اس کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو

تَشْكُرُونَ ﴿١٥﴾ وَ أَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

اور یہ کہ تم شکر گزار بن جاؤ اور اسی نے زمین میں (مختلف مادوں کو باہم ملا کر) بھاری پہاڑ بنائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ (اپنے مدار میں

تَيِّدَ بِكُمْ وَ أَنْهَرًا ۚ وَ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾

حرکت کرتے ہوئے) تمہیں لے کر کاٹنے لگے اور نہریں اور (قدرتی راستے) بھی بنائے تاکہ تم (منزلوں تک پہنچنے کیلئے) راہ پاسکو

وَعَلَّيْتُ ۖ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٧﴾ أَفَسَنْ يَخْلُقُ

اور (دن کو راہ تلاش کرنے کیلئے) علامتیں بنائیں، اور (رات کو) لوگ ستاروں کے ذریعہ (بھی) راہ پاتے ہیں کیا وہ خالق جو

☆ (یعنی شمس، یونیس، قمریں، جواہر اور مناخ)